



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTUDYWORLD.COM](https://www.topstudyworld.com) TO
GET NOTES OF ANY CLASSES TO
GET HIGH MARKS**

الدَّرْسُ الرَّابِعُ (ج)

سُورَةُ الْاَحْزَابِ (آيات ۲۱ تا ۲۷)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝

لَقَدْ كَانَ	لَكُمْ	فِي	رَسُولِ اللَّهِ	أُسْوَةٌ
البتہ ہے یقیناً	تمہارے لئے	میں	اللہ کا رسول ﷺ	مثال (نمونہ)
حَسَنَةٌ	لِّمَن	كَانَ يَرْجُوا	اللَّهُ	وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
اچھا بہترین	اس کے لئے جو	امید رکھتا ہے	اللہ	اور روزِ آخرت
وَذَكَرَ اللَّهَ	كَثِيرًا			
اور اللہ کو یاد کرتا ہے	کثرت سے			

تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے خدا (سے ملنے) اور روز قیامت
(کے آنے) کی امید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

وَلَقَدْ رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝

وَلَقَدْ	رَأَى الْمُؤْمِنُونَ	الْأَحْزَابَ	قَالُوا	هَذَا
اور جب	مومنوں نے	لشکروں کو	وہ کہنے لگے	یہ ہے
مَا وَعَدَنَا	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	وَصَدَقَ	اللَّهُ
جو ہم کو وعدہ	اللہ	اور اس کا	اور سچ کہا تھا	اللہ
وَرَسُولُهُ	وَمَا	زَادَهُمْ	إِلَّا	إِيمَانًا
اور اس کا	اور نہ	ان کا زیادہ کیا	مگر	ایمان
وَتَسْلِيمًا				
اور فرماں برداری				

اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور خدا اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا۔ اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝

مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	رِجَالٌ	صَدَقُوا	مَا عَاهَدُوا
سے ﴿میں﴾	مومن ﴿جمع﴾	ایسے آدمی	انہوں نے یہ سچ کر دکھایا	جو انہوں نے عہد کیا
اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فِيهِمْ	مَنْ	قَضَىٰ
اللہ	اس پر	سوان میں سے	جو	پورا کر چکا
نَجْبَهُ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَنْتَظِرُ	وَمَا بَدَّلُوا
نذر لہنی	اور ان میں سے	جو	انتظار میں ہے	اور انہوں نے تبدیلی نہیں کی
تَبْدِيلًا	کچھ بھی تبدیلی			

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ عَافُوًّا رَحِيمًا ﴿٦٠﴾

لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	الصَّادِقِينَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ
تاکہ جزا دے	اللہ	سچے لوگ	ان کی سچائی کی	اور وہ عذاب دے
الْمُنَافِقِينَ	إِنْ شَاءَ	أَوْ	يَتُوبَ عَلَيْهِمْ	إِنْ كَانَ
منافقوں	اگر وہ چاہے	یا	وہ ان کی توبہ قبول کر لے	پیشک اللہ

كَانَ	غَفُورًا	رَحِيمًا	
ہے	بخشنے والا	مہربان	

تاکہ خدا سچوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے اور (چاہے) تو اُن پر مہربانی کرے۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٥٦﴾

وَرَدَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ يَنَالُوا
اور پھیر دیا	اللہ	ان لوگوں نے	ان کے غصے میں	انہوں نے نہ
خَيْرًا	وَكَفَى	اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	الْقِتَالَ
کوئی بھلائی	اور کافی ہے	اللہ	مومن (جمع)	جنگ
وَكَانَ	اللَّهُ	قَوِيًّا	عَزِيزًا	
اور ہے	اللہ	طاقتور	غالب	

اور جو کافر تھے اُن کو خدا نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔ اور خدا طاقتور (اور) زبردست ہے۔

وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَن صَيَّاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۖ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٥٧﴾

وَأَنزَلَ	الَّذِينَ	ظَاهَرُوهُمْ	مِّنْ	أَهْلِ الْكِتَابِ
اور اتار دیا	ان لوگوں کو	جنہوں نے اُن کی مدد کی	سے	اہل کتاب

مِنْ	صَيَّا صِيْبِهِمْ	وَقَذَفَ	فِي	قُلُوبِهِمْ
سے	اُن کے قلعے	اور ڈال دیا	میں	اُن کے دل
الرُّعْبَ	فَرِيقًا	تَقْتُلُونَ	وَتَأْسِرُونَ	فَرِيقًا
دہشت	ایک گروہ	تم قتل کرتے ہو	اور تم قید کرتے ہو	ایک گروہ

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں سے اُتار دیا اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے۔

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطْوُهَا ؕ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

وَأَوْرَثَكُمْ	أَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَأَمْوَالَهُمْ	وَأَرْضًا
اور وارث بنادیا	اُن کی زمین	اور ان کے گھر (جمع)	اور ان کے مال (جمع)	اور وہ زمین
لَّمْ تَطْوُهَا	وَكَانَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ شَيْءٍ
تم نے وہاں پاؤں نہیں رکھا	اور ہے	اللہ	پر	ہر چیز
قَدِيرًا				
قدرت رکھتا ہے				

اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنادیا۔ اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيِبُ (مشكل الفاظ کے معنی)

زَادَ	زیادہ ہو گیا۔
تَسْلِيْمًا	سر تسلیم خم کرنا۔ سپردگی۔
نَحْبٌ	نذر۔
رَدَّ	لوٹا دیا۔ پھیر دیا
لَمْ يَتَّالُوا	حاصل نہ کر سکے۔
ظَاهَرُوا	انہوں نے ساتھ دیا۔
صَيَّا صِيْبَهُمْ	ان کی گھڑیاں۔ ان کے قلعے۔
قَذَفَ	پھینکا۔
تَأْسِرُونَ	تم اسیر بناتے ہو۔
أَوْرَثَ	وارث بنایا۔
لَمْ تَطْطَوْهَا	تم نے پا مال نہ کیا۔

الْتَّمَارِیْنِ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کریں؟

(الف) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

(ب) فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ۔

(ج) وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ۔

جواب۔ (الف) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

ترجمہ: تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے۔

مفہوم: اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی ذات اقدس کو تمام بنی نوع انسان کے لئے بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ کی شخصیت تمام کمالات و صفات کی مظہر تھی۔ اس لئے حکم دیا گیا کہ ہر معاملہ ہر حصہ اور زندگی کے تمام شعبوں میں آپ ﷺ کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ زندگی سے تمام معاملات میں آپ ﷺ کی زندگی سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(ب) فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ۔

ترجمہ: ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں جو کہ انتظار کر رہے ہیں۔

مفہوم: غزوہ احزاب میں منافقین اپنا عہد و پیمان توڑ کر میدان جنگ سے ہٹ گئے ان کے برعکس سچے مسلمانوں نے اپنا وعدہ اور پیمان سچ کر دکھایا اور بڑی بڑی تکالیف اور سختیوں کے باوجود حضور ﷺ کی رفاقت سے ذرہ بھر پیچھے نہیں ہٹے ان میں کچھ تو اپنی ذمہ داری سے فارغ ہو چکے یعنی جام شہادت نوش کر لیا جبکہ باقی ماندہ بڑے شوق سے شہادت کے خواہشمند ہیں۔